



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 5-26/AIMS

April 5, 2026

فکر و نظر

پیشگی فوجی کارروائیوں میں جنگ کی قانونی حیثیت اور بین الاقوامی قانون۔

طہ نذیر محقق، معلم، مصنف حیو، مین، کنیڈین اسوسی ایشن آف جرنلسٹ اینڈ میڈیا پرو فیشنل، ٹورنٹو، اونٹاریو، کینیڈا۔

<https://www.canadianjournalists.ca/>

اسرار احمد مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، ادیب، صحافی، سماجی خدمتگار، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: Preemptive war, military operations, legality of war, international law

Keywords: laws of armed conflict, jus ad bellum, UN Charter, self-defense

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

پیشگی فوجی کارروائیوں کی قانونی حیثیت ایک پیچیدہ اور متنازعہ مسئلہ ہے جس میں ریاستی خود مختاری، عالمی امن اور دفاع کے حق کے درمیان توازن قائم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جدید خطرات نے اس بحث کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، کیونکہ فوری اور ممکنہ خطرات کے درمیان فرق کرنا آسان نہیں رہا۔ اس لیے اس موضوع پر عالمی سطح پر واضح اصولوں اور اتفاق رائے کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔

جدید عالمی سیاست میں جنگ کی قانونی حیثیت ایک نہایت اہم اور حساس موضوع بن چکی ہے، خصوصاً جب بات پیشگی فوجی کارروائیوں کی ہو۔ پیشگی حملہ اس صورت کو کہا جاتا ہے جب کوئی ریاست کسی ممکنہ خطرے کو روکنے کے لیے پہلے ہی فوجی کارروائی کر دے، یعنی دشمن کے حملہ کرنے سے پہلے ہی اسے نشانہ بنایا جائے۔ اس تصور نے بین الاقوامی قانون، خود مختاری، اور عالمی امن کے اصولوں کے حوالے سے شدید بحث کو جنم دیا ہے، کیونکہ یہ طے کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ آیا واقعی خطرہ فوری تھا یا صرف ایک قیاس تھا۔



بین الاقوامی قانون کے مطابق کسی بھی ریاست پر طاقت کا استعمال عام حالات میں ممنوع ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر میں واضح طور پر درج ہے کہ ریاستوں کو ایک دوسرے کی خود مختاری اور سرحدی سالمیت کا احترام کرنا چاہیے۔ تاہم، اسی چارٹر میں ایک استثناء بھی موجود ہے، جس کے تحت اگر کسی ریاست پر حملہ ہو جائے تو وہ اپنے دفاع میں طاقت استعمال کر سکتی ہے۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کوئی ریاست یہ دعویٰ کرے کہ وہ حملہ ہونے سے پہلے ہی اپنے دفاع میں کارروائی کر رہی ہے۔ یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ ”فوری خطرہ“ کیا ہوتا ہے اور اس کی حد کیا ہے۔

اثر	وضاحت	قانونی اصول
مداخلت کی ممانعت	ریاست کی سرحدوں کا احترام	خود مختاری
عالمی استحکام	عام حالات میں ممنوع	طاقت کا استعمال
محدود اختیار	حملے کی صورت میں اجازت	دفاع کا حق
متنازعہ حیثیت	ممکنہ خطرے کے خلاف کارروائی	پیشگی دفاع

پیشگی فوجی کارروائیوں کے حامی یہ دلیل دیتے ہیں کہ جدید دور میں خطرات کی نوعیت بدل چکی ہے۔ میزائل ٹیکنالوجی، سائبر حملے اور دہشت گردی جیسے عوامل ایسے ہیں جن میں اگر انتظار کیا جائے تو نقصان بہت زیادہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے بعض اوقات ضروری ہوتا ہے کہ خطرے کو پہلے ہی ختم کر دیا جائے۔ دوسری جانب ناقدین کا موقف ہے کہ اس اصول کو آسانی سے غلط استعمال کیا جاسکتا ہے، کیونکہ کوئی بھی ریاست کسی بھی ممکنہ خطرے کو جواز بنا کر حملہ کر سکتی ہے، جس سے بین الاقوامی نظام کمزور ہو جاتا ہے۔



یہ مسئلہ صرف قانونی نہیں بلکہ سیاسی بھی ہے۔ طاقتور ممالک اکثر اپنے مفادات کے مطابق قوانین کی تشریح کرتے ہیں، جس سے کمزور ممالک کے حقوق متاثر ہوتے ہیں۔ پیشگی حملے اکثر خود مختاری کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھے جاتے ہیں، کیونکہ ان میں کسی ریاست کی سرزمین پر اس کی اجازت کے بغیر کارروائی کی جاتی ہے۔ اس سے نہ صرف علاقائی کشیدگی بڑھتی ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی عدم اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

ممکنہ خطرہ → پیشگی حملہ → خود مختاری کی خلاف ورزی → جوابی کارروائی → کشیدگی میں اضافہ → عالمی تنازعہ

یہ سلسلہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک پیشگی اقدام کس طرح بڑے تنازعے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس کے اثرات صرف جنگی میدان تک محدود نہیں رہتے بلکہ عالمی معیشت، سفارتی تعلقات اور انسانی زندگیوں پر بھی پڑتے ہیں۔ کئی بار ایسے حملے طویل جنگوں کا سبب بنتے ہیں جن میں عام شہری سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

اثر	پہلو
کشیدگی اور عدم استحکام	سیوریٹی
عالمی تعلقات میں تناؤ	سیاست
مالی نقصان اور عدم یقینی	معیشت
جان و مال کا نقصان	انسانی اثرات

بین الاقوامی سطح پر اس مسئلے کا کوئی واضح اور متفقہ حل موجود نہیں ہے۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ قوانین کو جدید تقاضوں کے مطابق اپڈیٹ کیا جانا چاہیے، جبکہ دیگر کا کہنا ہے کہ موجودہ قوانین کو سختی سے نافذ کرنا ہی کافی ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ عالمی طاقتیں اکثر اجتماعی فیصلوں کے بجائے یکطرفہ اقدامات کو ترجیح دیتی ہیں، جس سے عالمی نظام کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔

نتیجہ

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ پیشگی فوجی کارروائیاں بین الاقوامی قانون اور عملی سیاست کے درمیان ایک حساس توازن کا مسئلہ ہیں۔ اگرچہ ریاستیں اپنی سیوریٹی کے لیے فوری اقدامات کرنا چاہتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ عالمی قوانین اور خود مختاری کے اصولوں کا احترام بھی ضروری ہے۔ اس توازن کو برقرار رکھنا عالمی امن اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے، بصورت دیگر یکطرفہ اقدامات عالمی نظام کو مزید کمزور کر سکتے ہیں۔

سفارشات

بین الاقوامی سطح پر پیشگی دفاع کے اصولوں کی واضح تعریف اور حدود کا تعین کیا جانا چاہیے تاکہ اس کے غلط استعمال کو روکا جاسکے۔ اقوام متحدہ کے کردار کو مضبوط بنایا جائے تاکہ اجتماعی فیصلوں کو فروغ ملے اور یکطرفہ کارروائیوں کی حوصلہ شکنی ہو۔ ریاستوں کو چاہیے کہ وہ سفارتی ذرائع کو ترجیح دیں اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات کو اولین ذریعہ بنائیں۔ اس کے علاوہ عالمی قوانین کی خلاف ورزی پر مؤثر احتسابی نظام قائم کرنا بھی ضروری ہے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں تحقیق کے لیے اہم موضوعات میں پیشگی دفاع کی قانونی حدود کا تفصیلی جائزہ شامل ہے۔ جدید خطرات جیسے سائبر حملوں اور دہشت گردی کے تناظر میں دفاعی حکمت عملیوں کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔ مزید برآں، بین الاقوامی قانون اور عالمی طاقتوں کے درمیان تضادات، عالمی اداروں کی موثریت، اور سفارتی حل کی کامیابی پر تحقیق بھی اہم ہوگی تاکہ ایک زیادہ مستحکم اور منصفانہ عالمی نظام کی تشکیل ممکن ہو سکے۔

Reference:

- Advisory Council on International Affairs. (2004). The permissibility of pre-emptive and preventive military action under international law. <https://www.advisorycouncilinternationalaffairs.nl/binaries/advisorycouncilinternationalaffairs/documenten/publications/2004/07/...>
- ASJP. (n.d.). Preemptive war under the principles of international law [PDF]. <https://asjp.cerist.dz/en/downArticle/223/9/3/254297>
- Better World Campaign. (2026, January 12). Understanding the UN Charter, Article 2 and the rules that shape international peace. <https://betterworldcampaign.org/un-explained/what-is-the-united-nations-chapter-and-article-2>
- Just Security. (2020, August 26). The UN Charter's original effect on state sovereignty and the use of force. <https://www.justsecurity.org/72177/the-un-charters-original-effect-on-state-sovereignty-and-the-use-of-force/>
- Michigan Journal of International Law. (2016). Preemptive strategies in international law (M. N. Schmitt). <https://repository.law.umich.edu/mjil/vol24/iss2/1/>
- Modern Diplomacy. (2025, June 29). The legality of preemptive strike in international law. <https://moderndiplomacy.eu/2025/06/29/the-legality-of-preemptive-strike-in-international-law/>
- Vision Factory. (2024, August 15). The legal implications of preemptive strikes under international law: Israel-Iran case study. <https://www.visionfactory.org/post/the-legal-implications-of-preemptive-strikes-under-international-law-israel-iran-case-study>
- War Room - U.S. Army War College. (2025, August 6). A law without teeth? The limits and relevance of UN Article 2(4). <https://warroom.armywarcollege.edu/articles/un-article-2-4/>
- Wikipedia. (2003, December 1). Preemptive war. https://en.wikipedia.org/wiki/Preemptive_war
- Yale Law School. (n.d.). International law and the preemptive use of military force [PDF]. https://ciaotest.cc.columbia.edu/olj/twq/spr2003/twq_spr2003a.pdf
- Human Rights Watch. (2026, April 8). Questions and answers: US, Israel, Iran, and the laws of war. <https://www.hrw.org/news/2026/04/08/questions-and-answers-us-israel-iran-and-the-laws-of-war>
- Just Security. (2026, April 12). Over 100 international law experts warn: U.S. strikes on Iran violate international law. <https://www.justsecurity.org/135423/professors-letter-international-law-iran-war/>

- Nation of Change. (2026, April 1). The US-Israeli war on Iran is illegal. Here's why that matters. <https://www.nationofchange.org/2026/04/01/the-us-israeli-war-on-iran-is-illegal-heres-why-that-matters/>
- China-U.S. Focus. (2026, March 13). U.S./Israel war against Iran violates international law and undermines global economic prospects. <https://www.chinausfocus.com/peace-security/usisrael-war-against-iran-violates-international-law-and-undermines-global-economic->
- American Friends Service Committee. (2026, March 9). Analysis of the 2026 Iran war. Wikipedia.

ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زیئودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور رعوای سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کھنڈہ مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).